ایک آزاد اور آزاد معاشرے کیلئے بجائے جلاوطن بلکہ یکجہتی!

ایک ڈرامائی سیاسی بیدخلی کا مطلب ایک ایسی مملکت جو کہ انسانی حقوق کی پامالی کے مترادف ہے۔کل جو مجموعی طور پر ناممکن تھا اور آزادی رائے نہ ہونے کے برابر تھی آج وہ حقیقت بن چکی ہے۔انسانیت اور انسانی حقوق،مذہبی آزادی پر قانون کی دعویدار حکومت کا کھلے طور پر حملے کے مترادف ہے۔یہ تو ایک حملہ ہے جسے ہم سب اپنے آپ پر تصور کرتے ہیں۔

ہم صوبہ ذاکسن انہالٹ میں پارلیمانی انتخابات کے بارے میں بخوبی جانتے ہیں اور وہاں نسل پرستی اور خاص طبقے کے خلاف کاروائیاں معاشرے میں معمول بنتی جارہی ہیں۔

حالیہ یورپی انتخابات نے ثابت کر دیا ہے کہ نسل پرست لوگ جیت کر آگے آگئے ہیں اور اس پر کافی تنقیدی گفت وشنید جاری ہے ان غیر معمولی حالات کے بارے میں اور غیر انسانی تناسب کو دیکھتے ہوئے،بہت سارے مقاصد ومعاملات کے اندر تضاد پایا جاتا ہے ان حالات میں ہم اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے کہ ریاست کی فلاح وبہبود کے خلاف،پناہ کے متلاشی افراد کے حقوق کے خلاف کاروائیاں کی جائیں اور ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جائے۔ہم ان سارے معاملات کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے جب تک کہ ہمیں ہمارے بنیادی حقوق نہیں مل جاتے۔

جبکہ اسی دوران ریاست کے تحفظ کے لئے نام نہاد سیکورٹی قوانین کو مضبوط اور سرحدی نگرانی میں توسیع کر کے انسانیت کے خلاف اس طرح کی کاروایاں یقینی طور پر قابل تشویش ہیں۔چونکہ خدشہ ہے کہ اس سے انسانیت بہت زیادہ متاثر ہورہی ہے۔تعلیم کے شعبوں پر کم رقم خرچ کی جاتی ہے،عمر رسیدہ افراد کی دیکھ بھال،صحت،بچوں کی نگہداشت اور دیگر ماحولیاتی بحران کے خلاف کم سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔ایجنڈا 2010ء نے بڑے پیانے پر مالی بحران کو فروغ دیا۔ٹیکس کی مد میں تو فائدہ اربوں کے حساب میں ہوا۔لیکن دوسری طرف پسماندہ لوگوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

ہمارے ساتھ نہیں۔ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔

بین الاقوامی سطح پر تو لوگ خوشیاں منا رہے ہیں۔لیکن دوسری طرف اس بینر کے نیچے 89افراد ذاکسن میں سڑکوں پر آئے۔اس پیغام کی افادیت عین بین الاقوامی سطح پر نہیں جانی گئی۔لہذا ان گرمیوں میں دوبارہ اس کو سڑکوں پر نکلنا ہوگا۔لہذا ہم انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف ذاکسن جرمنی میں کسی بھی انسانیت سوز تقاریر کی اور انسانیت کے خلاف غلط رویے کے خلاف ہیں اور سخت مخالفت کرتے ہیں۔ہم ہر اس تحریک کے خلاف کھڑے ہیں جس سے انسانیت کے خلاف نفرت کا اظہار ہو۔ہم کسی بھی ایسی تقریر کے خلاف ہیں جس سے انسانیت کے خلاف نفرت کا اظہار ہو۔ہم متحد ہو کر ہر اس تحریک کا مقابلا کرتے ہیں جو تحریک نسواں،نسل پرستی،یہود دشمنی مسلم مخالف نسل پرستی،کے خلاف ہو۔وہ لوگ جو معاشرے کی یکجہتی پر اعتماد کرتے ہیں،ایک دوسرے LGBTTIQ کے خلاف نہیں چلیں گے۔ان کی ساکھ اور ان کے امکانات،مساوی حقوق اور دیگر معاملات پر بحث قابل توجہ نہیں۔ضروری ہے کہ یہاں رہنے والے تمام انسانوں کو اس معاشرے کے اندر فعال بنانا ہوگا اور ان کو برابری کا مقام دینا ہوگا۔

ہماری اکثریت پہلے سے ہی زیادہ ہے اور کافی ہے۔

چاہے یورپ کی سرحدوں کے باہر،چاہے مقامی طور پر پناگزینوں کی آمد ہو ہم سب کو خوش آمدید کہتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ان سب کی سرگرمیوں کو جو کہ تحریک نسواں،مہاجروں کی تحریک،پڑوسیوں،غیر سرکاری تنظیموں،مذہبی تنظیموں،ہاؤسنگ سکیم کی قلت،اور دیکھ بھال کی ضروریات،پناہ گزینوں کی ملک بدری اور ماحولیاتی انصاف کے خلاف سخت قوانین کے خلاف ہمارے ساتھی سرگرم ہیں۔ اس طرح کے معاملات ہم اس سال گرمیوں میں کریں گے۔

ہم ایک متحد اور مضبوط معاشرہ چاہتے ہیں تو اس سلسلہ میں ہمیں کھل کر ہم آواز ہو کر ایک آواز بلند کرنی ہوگی اور اس سلسلہ میں ہم مورخہ 6جولائی ایک مظاہرہ ان گرمیوں میں لائپزش میں کریں گے۔ایک اہم مظاہرے جس کا انعقاد مورخہ 24اگست 2019ء ڈریسڈن میں ہوگا۔

اس دوران ہماری کوشش ہوگی کہ بمقام پلاون مارسگیر گا،سویکاو،گریما اور باؤتسن میں کنسرٹ اور مارکیٹ ٹور منعقد کرائیں۔لہذا ہمیں اپنے آپ کو مختلف مقامات پر سرگرم کرنا ہوگا اور فعال ہونا پڑے گا۔ایک دوسرے کے ساتھ کنٹیکٹ رکھنا پڑے گا۔ہم سب کو کافی تیاری کی ضرورت ہے۔

ایک کھلے اور آزاد معاشرے کے لئے۔انسانی یکجہتی، زاکسن سے باہر کا عظم اور اس سے کہیں زیادہ۔

یورپ کے لئے ایک انسانی حقوق اور سماجی انصاف پر مبنی آزاد معاشرہ کے لئے۔

پناہ گزینوں کے حق کے لئے ان کا تحفظ یقینی بنانا اور ان کو ملک بدر کرنے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنا۔ان کو یورپ میں رہنے کا حق دینا۔ایک آزاد اور متنوع معاشرے کے لئے۔

یکجہتی کی کوئی سرحد نہیں۔